



## انتساب

میں یہ کتاب اپنے پیارے والدین کرام جو اگرچہ اس دار فانی میں نہیں  
ہیں مگر ان کی محبتیں اور شفقتیں ہمہ وقت میرے ساتھ رہتی ہیں اور اپنی مونس و نمگسار  
رفیقہ حیات حافظہ امیہ فردوس، پرنسپل مدرسہ عرفاء بنت عبید الانصاریہ ریاض جن کی  
حسین رفاقتوں میں روز و شب میرا حوصلہ بڑھتا ہے اور قرۃ العین عزیزہ حافظہ امامہ  
مجاہد اور ریحانۃ البیت عزیزہ حافظہ عرفاء مجاہد کے نام معنون کرتا ہوں۔

عبدالمالک مجاہد



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## عرض مؤلف

جب میں تاریخ کی کتابوں کا مطالعہ کر رہا تھا اور منتخب واقعات کو نشان زد کرتا جا رہا تھا تو میں نے محسوس کیا کہ ان میں خواتین سے متعلق واقعات کی کوئی کمی نہیں۔ چنانچہ میں نے اسی وقت طے کر لیا کہ ”سنہرے اوراق“ کے بعد دوسری کتاب ”سنہری کرنیں“ کے نام سے خواتین سے متعلق واقعات پر مشتمل ہونی چاہیے۔

اسلام نے خواتین کو جو مقام عطا کیا ہے اور انہیں جو اہمیت دی ہے اس کی مثال دنیا کا کوئی دوسرا مذہب دینے سے قاصر ہے۔ بھلا اور کس مذہب میں آپ کو ملے گا کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اور کس مذہب کے رہنما آپ کو بتائیں گے کہ ہماری خدمت اور حسن سلوک کی سب سے زیادہ حقدار ہماری مائیں ہیں..... اور حقیقت یہی ہے کہ شروع ہی سے ہماری نوزائیدہ نسلیں اپنی بالیدگی، تربیت اور نشوونما کے لیے اپنی ماؤں کی محتاج رہی ہیں۔ بچوں کی تربیت اور ان کی مناسب انداز میں اٹھان اتنا بڑا کام ہے اور اس کے لیے اتنی توجہ، صبر، محبت اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے کہ جو مرد کے بس سے باہر کی بات ہے۔ یہ صرف خواتین ہی سمجھ سکتی ہیں کہ اس عظیم کام میں انہیں کتنی صعوبت اٹھانی پڑتی ہے، کن کن جذباتی کیفیتوں سے گزرنا پڑتا ہے، کس طرح راتوں کو جاگنا پڑتا ہے اور دنوں میں تربیت کی مشقت برداشت کرنا

پڑتی ہے۔ قوم کی تعمیر کے ان مرحلوں میں عورت کو ذہانت و دورانہدیشی بھی درکار ہوتی ہے، انسانیت کے اعلیٰ اصولوں سے واقفیت بھی اور زندگی کی اعلیٰ قدروں سے شناسائی بھی، مذہبی تعلیمات سے بھی آشنا ہونا پڑتا ہے اور دنیا کے بدلتے رجحانات سے بھی..... اور پھر اس طرح اپنے ماضی، حال اور مستقبل سے جڑی ہماری نئی نسل اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے تیار ہوتی ہے۔ اسی بنا پر ایک عورت اپنے ہر رشتے کے اعتبار سے مقدس و محترم ہوتی ہے چاہے وہ ایک ماں، نانی، دادی، بہن، بیٹی، خالہ اور بھوپھی کے روپ میں ہو یا ساس، بہو اور بیوی کے روپ میں۔

عورت کی شخصیت کے ایسے تمام پہلو جن میں اس کی ذہانت، شجاعت، تقویٰ، پرہیزگاری اور بہادری ظاہر ہوتی ہو، اس کتاب کی زینت ہیں۔ پیش کردہ تمام واقعات دلچسپ اور سچے ہیں لیکن میری درخواست ہے کہ ان کو جرح و تعدیل کے معیار پر نہ پرکھا جائے بلکہ ان کے پس پردہ موجود حکمتوں اور نصیحتوں پر توجہ مرکوز رکھی جائے۔

میں اس ضمن میں اپنی اہلیہ کی بھرپور مدد کا شکر گزار ہوں، انہوں نے کتاب کی خوبصورتی، ترتیب اور واقعات کے انتخاب میں جس طرح قدم قدم پر میرا ساتھ دیا ہے اور کتاب کو جلد منظر عام پر لانے کے لیے جو کوششیں صرف کی ہیں، میں ان کا معترف ہوں۔ کتاب کی تالیف کے سلسلے میں ہر مرحلے پر ان کے مشورے، ان کی دلچسپی، ان کا اشتیاق اور ان کی عرق ریزی کتاب کے ہر صفحے سے نمایاں ہے۔













